یوم اقبال پر وزیراعظم عمران خان کا پیغام

اقبال نے اپنی فکر، سوچ اور کلام سے ایک ایسے وقت میں مسلمانان برصغیر کی رہنمائی کا بیڑہ اٹھایا جب وہ غلامی کے اندھیروں میں اپنی شناخت ڈھونڈ رہے تھے۔ اقبال نے اپنی شاعری سے وہ قوتِ عمل پیدا کی جس کے سہارے مسلمانوں نے مایوسی کو شکست دی اور ناممکن کو ممکن بنایا۔

پاکستان علامہ اقبال کا فیضان ہے۔انہوں نے نہ صرف پاکستان کا خواب دیکھا بلکہ یہ بھی بتا یا کہ یہ خواب جب تعبیر آشنا ہوگا تو اسے کس فکری اور عملی مسائل کا سامنا ہوگا۔

یہ اس دانائے راز کی نگاہ دوربین تھی کہ انہوں نے برسوں پہلے ان مسائل کی پیش گوئی کی جو آج بھی ہمیں درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، انتہا پسندی جیسے معاملات پر اقبال کاوژن آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

آج کے دن میں خصوصی طور پر نوجوانوں کو یہ تلقین کروں گا کے وہ اقبال کے کلام کو سمجھیں اور اس کی روشنی میں اپنی ذات میں اس جوہر کو تلاش کریں جسے بروے کار لاکر وہ اپنا منفرد مقام بنا سکیں جو اقبال کے شاہین سے وابستہ ہے۔

علامہ اقبال کی فکر سے وابستگی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم پاکستان کو حقیقی معنوں میں اپنے آباو اجداد کے خوابوں کی عملی تعبیر کے لئے اپنی بھرپور توانائیاں صرف کریں۔ ہم اپنے سیاسی، سماجی اور معاشی اداروں کی تشکیلِ نو کریں۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فکرِ اقبال کی روشنی میں ملک و قوم کو درپیش مسائل کا حل تلاش کریں اور پاکستان کو دورِ جدید کی اسلامی فلاحی ریاست بنائیں۔یہ ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم فکرِ اقبال سے راہنمائی لیتے ہوئے،تعمیر ملت میں اپنا کردار اداکریں۔

***